باوُضُو رہنے کے فضائل

04-May-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

4 مئی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

باوُضُو رہنے کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...دِل و دِماغ کے گُناہ بھی جھڑ جاتے ہیں

✿...وُضُو کی اِبتدا کب اور کیسے ہوئی؟

✿...وُضُو کے 4 ہی فرائض کیوں؟

✿...باوُضُو رہنے کے دُنیوی فائدے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پیرانِ پیر، پیر دستگیر حُضُور غوثِ اَعْظَم شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی زِندگی کا ایک لمبا عرصہ مجاہدات میں گزارا، جب آپ بغداد شریف میں عِلْمِ دِین پڑھتے تھے، آپ کا معمول تھا کہ مدرسے کے اَسْباق پڑھ کر جنگلوں کی طرف نکل جاتے، وہیں سبق یاد کرتے اور عبادت میں بھی مَصْرُوف رہا کرتے تھے، اسی زمانے کی بات ہے، ایک روز حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے کسی غار کے قریب ایک پتھر دیکھا، اس پر ایک درودِ پاک لکھا ہوا تھا، ساتھ ہی یہ بھی لکھا تھا کہ یہ درودِ پاک (جو پتھر پر لکھا ہے)، اسے ایک مرتبہ پڑھنے سے 50 ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے، حُضُور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے وہ درود شریف نوٹ فرما لیا اور اسے پڑھنے لگے، بعد میں ایک روز آپ کو خواب میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، آپ نے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُسی درود شریف کے متعلق پوچھا (کہ کیا واقعی وہ درود شریف پڑھنے سے 50 ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے؟) سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نہیں، اس درود شریف کو پڑھنے سے 50 ہزار نہیں بلکہ

70ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک کی اُمّتِ محبوب پر کرم نوازیاں دیکھئے! جو بندہ ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، روایات کے مطابق اسے 10 نیکیاں ملتی ہیں، 10 گُناہ معاف ہوتے ہیں اور 10 درجات بلند کئے جاتے ہیں۔ یہی کرم نوازی کتنی عظیم ہے کہ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے اتنا ثواب ملے، پھر اس پر مزید کرم بالائے کرم یہ کہ کئی ایسے درود شریف ہیں، جنہیں صِرْف ایک مرتبہ پڑھنے سے صِرْف ایک درود شریف کا نہیں بلکہ کئی ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے، کتابوں میں کئی ایسے درود شریف لکھے ہیں، ایک درودِ لکھی ہے، اسے پڑھنے سے ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملتا ہے اور حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے پتھر پر لکھا ہوا جو درود شریف دیکھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر بتایا کہ اسے ایک مرتبہ پڑھنے سے 70ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

کاش! ہم ان کرم نوازیوں کی قدر کر پائیں۔ ہمارے پِیر حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: لوگو! مسجد کو لازِم پکڑ لو اور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کَثْرت سے درود شریف پڑھا کرو![2]

پڑھتا رہوں کثرت سے درود ان پہ سدا میں | اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...سعادۃ الدارین، الصلاۃ السابعۃ والعشرون، صفحہ:256۔
2 ...الفتح الربانی، المجلس الثانی، صفحہ:23-24 بتقدم وتاخر۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروا دیتی ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁باادب بیٹھوں گا ❁خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁جو سنوں گا، اسے یادرکھنے، خود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا عشقِ رسول

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک بار ایک مقام پر پہنچ کر پانی منگوایا اور وُضو کیا، پھر یکایک مسکرائے اور اپنے ساتھیوں سے فرمانے لگے: جانتے ہو میں کیوں مُسکرایا؟ پھر خُود ہی اس سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: میں نے دیکھا کہ ایک روز سرکارِ نامدار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے وُضو فرمایا تھا اور وضو کرنے کے بعد مسکرائے تھے اور صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان سے فرمایا تھا: جانتے ہو میں کیوں مسکرایا؟ پھر مکی مدنی مصطفٰے، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود ہی فرمایا: جب آدمی وُضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے چہرے کے اور ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گُناہ جَھڑ جاتے ہیں۔[2]

وُضو کرکے خَنداں ہوئے شاہِ عثماں | کہا: کیوں تَبَسُّم بھلا کر رہا ہوں؟

---

1 ...مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

2 ...مسندِ امام احمد، جلد:1، صفحہ:190، حدیث:423۔

جوابِ سُوالِ مخاطب دیا پھر | کسی کی ادا کو ادا کر رہا ہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَدائے مصطَفٰے سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضْوَان سرکارِ ذی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہر ہر ادا اور ہر ہر سُنّت کو دیوانہ وار اپناتے تھے۔ صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضْوَان کی مبارک زِندگیوں کا یہ نِرالا اور عشق بھرا پہلو ہے، بَس انہیں پتا لگنے کی دَیر ہوتی تھی کہ یہ کام پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کِیا ہے، پھر وہ کام کرنا، ادائے مصطفٰے کو اپنانا گویا ان کی زِندگی کا نَصبُ الْعَیْن (یعنی مقصد) بن جاتا تھا۔ صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضْوَان کی سیرت پڑھ کر دیکھئے! یہ ادائے مصطفٰے (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو اپنانے میں یہ نہیں سوچتے تھے کہ ہم یہ کریں گے تو ہمیں کیا ملے گا، ان کی یہ عشق بھری سوچ ہوتی تھی کہ یہ کام ہمارے محبوب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) نے کِیا ہے، بَس ہم نے بھی کرنا ہے، کیوں کرنا ہے؟ کریں گے تو کیا ملے گا؟ نہیں کریں گے تو کیا نقصان ہو گا؟ ان چکروں میں یہ حضرات پڑتے ہی نہیں تھے۔ ❀ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جس امر پر آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عمل کیا کرتے تھے میں اسے کئے بغیر نہیں چھوڑتا، اگر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حال سے کسی امر کو چھوڑ دوں تو مجھے ڈر ہے کہ میں سنّت سے منہ پھیرنے والا ہو جاؤں گا۔[1]

اللہ اللہ یہ شوقِ اتباع | کیوں نہ ہو صدیقِ اکبر تھے

❀ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: جب

---

1 ...بخاری، کتاب: فرض الخمس، باب فرض الخمس، صفحہ: 793، حدیث: 3093۔

سے میں نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھاتے دیکھا تو اس کے بعد کبھی بھی میرے لئے چھنے ہوئے آٹے کی روٹی نہیں بنائی گئی[1]

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے ایک دِن بکری کی دستی کا گوشت منگوایا اور مسجد کے دروازے پر بیٹھ کر کھالیا، پھر تازہ وُضُو کئے بغیر نماز ادا کی، پھر فرمایا: ایک دِن رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسی مقام پر بیٹھ کر بکری کی دستی کا گوشت کھایا تھا، پھر اسی طرح کیا تھا، لہٰذا میں نے بھی آپ کی ادا کو ادا کیا۔[2]

ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہما مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَہ جا رہے تھے، راستے میں ایک درخت آیا، آپ نے جان بوجھ کر اس کی شاخوں میں اپنا عمامہ شریف الجھایا، پھر رُک کر اسے چھڑایا اور آگے چل دیئے۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا: ایک بار رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہاں سے گزرے تو اس درخت کی شاخوں نے آپ کا عمامہ شریف محبّت سے تھام لیا تھا (یعنی عمامہ مبارک شاخ سے اٹک گیا تھا) اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رُک کر اپنا عمامہ شریف چھڑایا تھا (بس میں اسی ادا کو ادا کر رہا تھا)۔[3]

اسی طرح صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوَان کے ایک سے ایک واقعات ہے، اللہ پاک صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوَان کے صدقے ہمیں بھی سنّتیں سیکھنے دِیوانہ وار سُنّتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہر صحابیِٔ نبی! جنّتی! جنّتی! | سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!

---

1 ... طبقات ابن سعد، ذکر طعام رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، جلد:1، صفحہ:301۔

2 ... مسندِ امام احمد، جلد:1، صفحہ:198، حدیث:449۔

3 ... نور الایمان بزیارۃ آثار حبیب الرحمٰن، صفحہ:15۔

چار یارانِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	حضرت صدیق بھی!	جنّتی! جنّتی!
اور عمر فاروق بھی!	جنّتی! جنّتی!	عثمان غنی!	جنّتی! جنّتی!
فاطمہ اور علی!	جنّتی! جنّتی!	ہیں حسن حسین بھی!	جنّتی! جنّتی!
والدین نبی!	جنّتی! جنّتی!	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی! جنّتی!
اور ابو سفیان بھی!	جنّتی! جنّتی!	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی! جنّتی![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دِل و دِماغ کے گُناہ بھی جھڑ جاتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا واقعہ سُنا، آپ نے وُضو فرمایا، پھر مسکرائے اور ایک حدیثِ پاک بیان کی کہ جب آدمی وُضو کرتا ہے تو چہرہ دھونے سے چہرے کے اور ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گُناہ جَھڑ جاتے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! معلوم ہوا؛ وُضو گُناہ دھونے کا نسخہ ہے۔ مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ اسی مفہوم کی ایک حدیث شریف کے تحت فرماتے ہیں: خیال رہے! یہاں صِرف اِنْ اَعضا (یعنی چہرہ، ہاتھ، سر اور پاؤں) کے گُناہوں کی ہی معافی مراد نہیں بلکہ وُضو کی برکت سے سارے یہاں تک کہ دِل و دِماغ کے گُناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔[2] مفتی صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: یہاں گُناہ سے گُناہِ صغیرہ مراد ہیں کیونکہ گُناہِ کبیرہ توبہ کے بغیر اور بندوں کے حقوق صاحِبِ حق کی معافی کے بغیر

1 ...وسائلِ فِردَوس، صفحہ: 53۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 1، صفحہ: 297 بتغیر قلیل۔

معاف نہیں ہوتے۔ مطلب یہ ہے کہ جو شخص اچھا وُضُو کیا کرے، اس کے سارے اَعْضا کے (صغیرہ) گُناہ اس پانی کے ساتھ نکل جاتے ہیں۔[1]

امامِ اعظم کی نِگاہ کا کمال

اَلْحَمْدُ لله! وُضُو کرنے والے کے گناہ جھڑتے ہیں،اِس ضمن میں ایک ایمان افروز واقعہ سنیئے! چنانچہ حضرتِ علّامہ عبد الوہّاب شعرانی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ علیہ جامِع مسجد کوفہ کے وُضُو خانے میں تشریف لے گئے تو ایک نوجوان کو **وُضُو** بناتے ہوئے دیکھا،اس سے وُضُو (میں استعمال شدہ پانی) کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! **ماں باپ کی نافرمانی** سے توبہ کر لے۔ اُس نے فوراً عرض کی: میں نے توبہ کی۔ ایک اور شخص کے وُضُو (میں اِستِعمال ہونے والے پانی) کے قطرے ٹپکتے دیکھے، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُس شخص سے فرمایا: اے میرے بھائی! **تُو زِنا** سے توبہ کر لے۔ اس نے عرض کی: میں نے توبہ کی۔ ایک اور شخص کے وُضُو کے قطرات ٹپکتے دیکھے تو اسے فرمایا: **شراب نوشی اور گانے باجے سننے** سے توبہ کر لے۔ اس نے عرض کی: میں نے توبہ کی۔ حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ پر کَشف کے باعِث چُونکہ لوگوں کے عُیُوب ظاہِر ہو جاتے تھے لہٰذا آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے بارگاہِ خداوندی میں اِس کشف کے ختم ہو جانے کی دُعا مانگی: اللہ پاک نے دُعا قَبول فرمالی جس سے آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کو وُضُو کرنے والوں کے گناہ جھڑتے نظر آنا بند ہو گئے۔[2]

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:234بتغیر قلیل۔

2 ...میزان الکبریٰ، کتاب الطہارۃ، جز:1، صفحہ:130۔

عیب مت ڈھونڈیئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز واقعہ سے ہمیں 2 مدنی پھول سیکھنے کو مِلے (1): ایک تو یہی کہ وُضُو کی برکت سے گُناہ جھڑتے ہیں (2): دوسرا مدنی پھول یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے نیک بندے دوسروں کے عیب دیکھنا پسند نہیں فرماتے تھے، دیکھئے! امامِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کو بطورِ کرامت دوسروں کے عیب نظر آجاتے تھے تو آپ نے دُعا کی کہ یہ کرامت آپ سے واپس لے لی جائے۔

آہ! اب ہمارا حال بالکل الٹ ہے، اللہ والے کوشش کرتے تھے کہ انہیں عیب نظر نہ آئیں، اب لوگ دوسروں کے عیب ڈھونڈتے ہیں، کوشش کی جاتی ہے کہ کسی طرح فُلاں کا عیب نظر آجائے اور میں اس کا چرچا کر کے اسے بدنام کر دوں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ کاش! دوسروں کے عیب ڈھونڈنے والے نہیں بلکہ عیبوں پر پردہ ڈالنے والے بن جائیں۔

عیبوں کو ڈھونڈتی ہے فقط عیب جُو کی نظر | جو خوش مزاج ہیں حسن و کمال دیکھتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وُضُو کی اِبتدا کب اور کیسے ہوئی؟

ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤْمِنِین حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ طواف کر رہے تھے، اس دوران کسی نے آپ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور عرض کیا: عالی جاہ! ایک سُوال پوچھنا ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ نے خاموشی اختیار فرمائی اور طواف جاری رکھا، طواف کے 7 چکر مکمل کئے، پھر حطیمِ کعبہ میں طواف کی 2

رکعتیں ادا فرمائیں، پھر فرمایا: اَیْنَ السَّائِل؟ وہ سوال پوچھنے والا کہاں ہے؟ وہ شخص حاضِر ہوا۔ فرمایا: اب پوچھو! اس نے عرض کیا: اَسْاَلُكَ عَنْ بَدْءِ الْوُضُوْءِ كَیْفَ كَانَ وَاَیْنَ كَانَ؟ یعنی یہ فرمائیے! کہ وُضو کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی؟

اب سنئیے! بابِ مَدِیْنَۃُ الْعِلْم کا جواب...!! مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: جب اللہ پاک نے فرشتوں کو فرمایا تھا:

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:30)	ترجمہ کَنْزُالایمان: میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔

اس پر فرشتوں نے عرض کیا:

اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:30)	ترجمہ کَنْزُالایمان: کیا ایسے کو نائب کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کرے۔

(فرشتوں نے یہ بات بطورِ اعتراض نہیں کہی تھی، وہ محض حکمت جاننا چاہتے تھے اور یہ عرض کر رہے تھے کہ مولیٰ! ہم تیری پاکی بولتے ہیں، تیری حمد و ثنا کرتے ہیں، ہمیں ہی خلیفہ مقرر کر لیا جائے انسان کو خلیفہ بنانے میں کیا حکمت ہے؟)۔ اس پر اللہ پاک نے فرمایا:

اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:30)	ترجمہ کَنْزُالایمان: مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔

رَبِّ کائنات کا یہ جواب سُن کر فرشتوں کو خوف ہوا، انہیں لگا کہ ہم نے اللہ پاک کی بارگاہ میں بڑی جُراءَت کر لی ہے، لہٰذا یہ خوفِ خُدا کے سبب عرشِ اِلٰہی کا طواف کرنے لگے۔ اس پر اللہ پاک نے فرمایا: اے فرشتو! کیا تم میری مغفرت و رضا چاہتے ہو؟ عرض

کیا: جی ہاں مولیٰ! ہمیں تیری مغفرت و رضا ملنے سے بڑھ کر کسی چیز کا شوق نہیں۔ اس پر اللہ پاک نے فرمایا: عرش کے نیچے ایک نہر ہے، جسے نَهَرُ الْحَيَوَان کہا جاتا ہے، وہاں چلے جاؤ! فرشتے وہاں پہنچ گئے۔ اللہ پاک نے فرمایا: پہنچوں تک ہاتھ دھو لو! فرشتوں نے ہاتھ دھو لئے۔ اللہ پاک نے فرمایا: تَمَضْمَضُوا ثَلَاثًا 3 مرتبہ کلی کرو! فرشتوں نے کلی کر لی۔ اللہ پاک نے فرمایا: اِسْتَنْشِقُوْا ثَلَاثًا 3 بار ناک میں پانی چڑھاؤ! فرشتوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر فرمایا: چہرے دھو لو! فرشتوں نے چہرے دھو لئے۔ اب حکم ہوا: کہنیوں سمیت ہاتھ دھو لو! فرشتوں نے بازو بھی دھو لئے۔ پھر حکم ہوا: سر کا مسح کرو! سر کا مسح بھی کر لیا۔ آخر میں حکم ہوا: اب اپنے پاؤں بھی دھو لو! فرشتوں نے پاؤں بھی دھو لئے۔

(یہ سب اعضا فرشتوں کے بھی ہیں مگر کیسے ہیں، یہ اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے) بہر حال! جیسے جیسے حکم ہوا، فرشتوں نے ویسے ویسے کر لیا، پھر اللہ پاک نے فرمایا: اب یُوں کہو!

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

فرشتوں نے ایسے ہی کہا۔ جب سب کچھ کر چکے تو فرشتوں نے عرض کیا: اے رَبُّ العالمین! یہ جو ہم نے کیا یہ کیا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: اے فرشتو! جو بھی صاحِبِ ایمان یہ کرے گا جیسے تم نے کیا، میں اسے اپنی مغفرت و رضا سے نوازوں گا، جب وہ ہاتھ دھوئے تو اس کے ہاتھوں کے، کلی کرے تو مُنہ کے اندر کے، ناک میں پانی ڈالے تو ناک کے، چہرہ دھوئے تو چہرے کے، پاؤں دھوئے تو پاؤں کے گُناہ جھڑ جاتے ہیں اگرچہ زمین سے آسمان تک ہی کیوں نہ ہو اور جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو میری رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتوں نے عرض کیا: اے اللہ پاک! کیا یہ ہمارے لئے خاص ہے؟ فرمایا: یہ

تمہارے لئے بھی ہے اور وہ جسے میں خلیفہ بناؤں گا (یعنی حضرت آدم علیہ السّلام) اور ان کی اَوْلاد کے لئے بھی یہی فضیلت ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک کی کیسی کرم نوازیاں ہیں۔ کاش! ہمیں گُناہوں کی معافی، مغفرت و بخشش اور اللہ پاک کی رضا کی دولت نصیب ہو جائے۔

تُو بس رہنا سدا اراضی نہیں ہے تابِ ناراضی | تُو ناخوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ!
عطا کر عافیت تُو نَزْع و قَبْر و حَشْر میں یاربّ | وسیلہ فاطمہ زہرا کا کر لطف و کرم مولیٰ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آلِ صِدّیق کے صدقے اُمّت پر کرم

بخاری و مسلم کی روایت ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان سمیت سَفَر پر تھے، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا بھی شریکِ سَفَر تھیں، راستے میں کسی جگہ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گلے کا مبارک ہار کھو گیا، چنانچہ ہار کی تلاش کے سلسلے میں قافلہ روک دیا گیا، رات ہو چکی تھی، اندھیرا چھا گیا تھا، لہٰذا یہ رات اسی مقام پر بسر کی گئی، صبح جب نمازِ فجر کا وقت ہوا تو وُضُو کرنا تھا مگر یہاں پانی تو تھا ہی نہیں۔ اس موقع پر پارہ:6، سُورۂ مائدہ کی آیت نمبر 6 نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ | ترجمہ کَنْزُالایمان: اے ایمان والو جب نماز کو

---

1 ...سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ الوضوء، صفحہ:170 ملتقطًا۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98 ملتقطًا۔

فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَ اَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۞ (پارہ:6،سورۂ مائدہ:6)	کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤاور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہولو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے ہاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب ستھرا کردے اور اپنی نعمت تم پر پوری کردے کہ کہیں تم احسان مانو۔

اس آیتِ کریمہ میں پانی نہ ملنے کی صُورت میں تَیَمُّم کی اجازت دی گئی،اس پر صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے فرمایا: مَاهِيَ بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ اَبِي بَكْر یعنی اے اولادِ ابو بکر رَضِیَ اللہُ عنہ! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے(مطلب یہ کہ مسلمانوں کو تمہاری بہت سی برکتیں پہنچی ہیں)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ویسے تو اس آیتِ کریمہ میں بہت سارے مدنی پھول ہیں، بطورِ خاص اس میں 2 باتیں بیان ہوئیں؛ (1): وُضو کے 4 فرائض بیان ہوئے (2): پانی سے وُضو کرنے اور پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کرنے کا حکم دیا گیا۔

---

1 ...بخاری،کتاب التیمم،باب التیمم، صفحہ:155،حدیث:334 خلاصۃً۔

ان دونوں باتوں سے متعلق حُجَّۃُ الْاِسلام امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بہت خوبصُورت مدنی پھول دیئے ہیں، آیئے سنتے ہیں:

جہنّم کی آگ بجھ جاتی ہے

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شریعت نے طہارت (یعنی وُضُو و غسل) کے لئے 2 چیزیں مقرر فرمائی ہیں: (1): پانی (2): مٹی۔ پانی سے ہم وُضُو و غسل کرتے ہیں، مٹی سے تیمم کرتے ہیں۔ امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ذرا غور کرو! دُنیا میں یہ دونوں چیزیں آگ بجھانے کے کام آتی ہیں، آگ پر پانی ڈال دو تو آگ بجھ جائے گی، پانی نہ ہو تو مٹی ڈال دو، اس سے بھی آگ بجھ جائے گی۔ **معلوم ہوا؛ پانی اور مٹی دونوں ہی آگ بجھانے کے کام آتے ہیں، لہٰذا جب مومن آدمی ان کے ذریعے وُضُو و غسل کرتا ہے تو اس (کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!) جہنّم کی آگ بجھ جائے گی۔**[1]

یہاں اللہ پاک کی ایک اور کرم نوازی دیکھئے! **آگ کا کام ہے: جلانا۔ پانی کا کام ہے: بجھانا۔** یہ دُنیوی آگ جو جہنّم کی آگ سے کئی درجہ ہلکی اور کم آنچ والی ہے، اس آگ کو اگر بجھانا ہو تو پانی زیادہ چاہئے، اگر آگ زیادہ ہو، پانی کم ہو تو پانی جل جائے گا، آگ نہیں بجھے گی مگر اللہ پاک کے لُطف و کرم کے قربان جایئے! جہنّم کی آگ اس دُنیوی آگ سے کہیں درجے طاقت والی ہے، وُضُو میں جو پانی استعمال ہوتا ہے وہ بہت کم ہوتا ہے لیکن اللہ پاک اپنے لطف و کرم سے اس کم پانی سے جہنّم کی زیادہ آگ کو بجھا دیتا ہے۔

---

1 ... سلوۃ العارفین، باب الطہارۃ، صفحہ: 164۔

وُضُو کے 4 ہی فرائض کیوں؟

پیارے اسلامی بھائیو! وُضُو کے 4 فرائض ہیں؛ (1): کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا (2): چہرہ دھونا (3): چوتھائی سَر کا مسح کرنا (4): اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔ وُضُو میں یہ 4 ہی فرائض کیوں رکھے گئے؟ امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ اس کی ایک حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: روزِ قیامت (بنیادی) عذاب 4 ہی ہیں: (1): چہرہ سیاہ ہو جانا، اللہ پاک فرماتا ہے:

یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌۚ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:106)	ترجمہ کَنزُالایمان: جس دن کچھ منہ اونجالے (چمکتے) ہوں گے اور کچھ منہ کالے۔

(2): اَعمال نامہ اُلٹے ہاتھ میں ملنا، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْۚ(۲۵) (پارہ:29، سورۃُ الحاقۃ:25)	ترجمہ کَنزُالایمان: اور وہ جو اپنے نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا کہے گا ہائے کسی طرح مجھے اپنانَوِشتہ (نامۂ اعمال) نہ دیا جاتا۔

(4-3): سَر اور پاؤں سے پکڑ کر جہنّم میں ڈال دیا جانا، سورۂ رحمٰن میں ہے:

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِۚ(۴۱) (پارہ:27، سورۂ رحمٰن:41)	ترجمہ کَنزُالایمان: مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

گویا اللہ پاک فرماتا ہے: اے میرے بندو! وُضُو میں چہرہ دھویا کرو تا کہ روزِ قیامت تمہارہ چہرہ سیاہ نہ پڑے بلکہ تمہارا چہرہ چمکا دیا جائے ✿ اپنے ہاتھ دھویا کرو تا کہ روزِ قیامت

تمہیں اعمال نامہ الٹے ہاتھ میں نہیں بلکہ سیدھے ہاتھ میں دیا جائے ۞ اپنے سر کا مسح کیا کرو تاکہ تمہیں پیشانی سے پکڑ کر جہنّم میں نہ ڈالا جائے بلکہ تمہارے سر پر جنّتی تاج سجا دیا جائے ۞ اے میرے بندو! پاؤں دھویا کرو تاکہ تمہارے پاؤں میں جہنّم کی بیڑیاں نہ پڑیں، نہ پُل صراط پر تمہارے قدم ڈگمگائیں بلکہ تم آرام سے پُل صراط پار کر کے جنّت میں داخِل ہو جاؤ![1]

اے عاشقانِ رسول! ہم نے سُنا وُضُو کی کیسی عظیم برکتیں ہیں، وُضُو کرنے سے گُناہ جھڑتے ہیں، ۞ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں ملے گا ۞ چہرہ سیاہ نہیں ہو گا بلکہ نُور سے چمکتا رہے گا ۞ پُل صراط پر ثابت قدمی نصیب ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا۔

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم باوُضُو رہنے کی عادَت بنائیں۔ ہم سُستی کر جاتے ہیں، کاش! ہم یہ سُستی مٹائیں، وُضُو کرنے میں چستی دِکھائیں، جب وُضُو ٹوٹے، جلد ہی دوبارہ وُضُو بنا لینے کی عادَت اپنائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ عارضی مشقت روزِ قیامت آسانیاں ملنے کا ذریعہ بن جائے گی۔ آیئے! مزید ترغیب کے لئے وُضُو کے فضائل پر اَحادیث سنتے ہیں:

وُضُو کے فضائل پر 3 احادیث

(1): حضرت ثوبان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سیدھے رہو مگر تم یہ کر نہ سکو گے اور جان رکھو کہ تمہارا بہترین عمل نماز ہے اور وُضُو کی حفاظت مؤمن ہی کرتا ہے۔[2] (یعنی ہمیشہ باوضو رہنا یا ہمیشہ صحیح وضو کرنا کامل

---

1 ... سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ الوضوء، صفحہ: 171۔

2 ... ابنِ ماجہ، کتاب الطہارۃ وسننہا، باب المحافظۃ علی الوضوء، صفحہ: 58، حدیث: 277۔

مؤمن کی پہچان ہے۔)(2):مدینے کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا:بیٹا! اگر تم ہمیشہ با وُضو رہنے کی اِستِطاعت رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلام جس بندے کی روح حالتِ وُضو میں قبض کرتے ہیں، اُس کے لئے **شہادت** لکھ دی جاتی ہے۔[1] (3):ایک حدیث شریف میں ہے: باوُضو سونے والا روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے کی طرح ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں ہمیشہ باوضو رہنے کی توفیق عطا فرمائے اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

باوُضو سونے کی فضیلت

قُوْتُ الْقُلُوب میں ہے: مصطفےٰ جانِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ باوُضو سوتا ہے اس کی روح عرش کی طرف لے جائی جاتی ہے تو اس کے خواب سچے ہوتے ہیں۔ اگر باوُضو نہ سوئے تو اس کی روح پہنچنے سے قاصِر رہتی ہے اور اسے پریشان کن خواب آتے ہیں جو سچے نہیں ہوتے۔[3]

مصیبتوں سے حفاظت کا نسخہ

اللہ پاک نے حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلام سے فرمایا: **اے موسیٰ!** اگر بے وُضو ہونے کی صورت میں تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو خود اپنے آپ کو ملامت کرنا۔[4]

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:29، حدیث:2783۔

2 ...کنزالعمال، کتاب الطہارۃ، باب الاول فی فضل...الخ، جلد:5، جز:9، صفحہ:123، حدیث:25994۔

3 ...قُوْتُ الْقُلُوب، الفصل الثالث عشر، جلد:1، صفحہ:67۔

4 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:29، حدیث:2782۔

اللہ! اللہ! معلوم ہوا؛ باوُضُو رہنے کی برکت سے مصیبتوں سے حفاظت ہوتی ہے۔ کاش! ہم ہمیشہ باوُضُو رہنے والے بن جائیں۔

ہمیشہ باوُضُو رہنا اسلام کی سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! باوُضُو رہنا مستحب (یعنی ثواب کا کام ہے)۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ہمیشہ باوُضُو رہنا اسلام کی سُنَّت ہے۔[1]

باوُضُو رہنے کے 7 دِینی فوائد

امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بعض عارِفین (رحمۃُ اللہِ علیہم) نے فرمایا: جو ہمیشہ باوُضو رہے اللہ پاک اُس کو 7 فضیلتوں سے مُشرّف فرمائے گا (1): ملائکہ اس کی صحبت میں رَغبت کریں (2): قَلَم اُس کی نیکیاں لکھتا رہے (3): اُس کے اَعضا تسبیح کریں (4): اُس سے تکبیرِ اُولیٰ فوت نہ ہو (5): جب سوئے اللہ پاک کچھ فرشتے بھیجے کہ جِنّ و انس کے شَر سے اُس کی حِفاظت کریں (6): موت کی سختیاں اس پر آسان ہوں (7): جب تک باوُضو ہو امانِ الٰہی میں رہے۔[2]

دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت | رہوں باوضو میں سدا یاالٰہی[3]

باوُضُو رہنے کے دُنیوی فائدے

اے عاشقانِ رسول! باوُضُو رہنے کے جہاں دینی فائدے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ بہت سارے دُنیوی فائدے بھی ہیں مثلاً ❁ باوُضُو رہنے کی برکت سے بہت ساری

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 1، صفحہ: 944 ملتقطاً۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 1، صفحہ: 945۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے ❁ وُضو کر کے جس کام کے لئے گھر سے نکلیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ کام پُورا ہو گا۔[1] ❁ باوُضو رہنے کی برکت سے خُود اعتمادی بھی ملتی ہے ❁ اور باوُضُو رہنے کی برکت سے رزق میں بھی اِضافہ ہوتا ہے۔ جی ہاں! حدیثِ پاک میں ہے: ہمیشہ باوُضُو رہو، تمہارے رِزْق میں فراخی آئے گی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! گویا وُضُو میں دُنیا و آخرت کی بھلائیاں رکھ دی گئی ہیں ❁ رزق میں اضافہ چاہئے، باوُضُو رہو ❁ مصیبتوں سے حفاظت چاہئے، باوُضُو رہو، ❁ اچھے اچھے خواب دیکھنے ہیں، باوُضُو سویا کرو! ❁ نیکیاں چاہیئے، باوُضُو رہو ❁ نمازی بننے کی خواہش ہے، تکبیرِ اُولیٰ چاہتے ہیں، باوُضُو رہو ❁ روزِ قیامت اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں چاہیئے، باوُضُو رہو! ❁ روزِ قیامت چمکتے چہرے کی خواہش ہے، باوُضُو رہو! ❁ پُل صراط پر ثابت قدمی چاہئے، باوُضُو رہو...!! غور کریں وہ کونسی نعمت ہے، جو اس آسان نیکی میں نہیں ہے۔ الحمد للہ! وُضُو انمول نعمت ہے۔ اللہ پاک ہمیں باوُضُو رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

وُضُو اور سائنس

الحمدللہ! اسلام نے ہمیں صدیوں پہلے وُضُو کی تعلیم دی ہے، اب سائنس کا دَور ہے تو سائنس بھی وُضُو کے فوائد مان چکی ہے۔ ایک صاحِب کا بیان ہے: میں نے بیلجِیئم (**Belgium**) میں یونیورسٹی کے ایک غیر مسلم **Student** (طالبِ علم) کو اِسلام کی دعوت دی۔ اُس نے سُوال کیا، وُضُو میں کیا کیا سائنسی حکمتیں ہیں؟ میں لاجواب ہو گیا۔ اُس کو

---

1 ...بہشت کی کنجیاں، صفحہ:60بتغیر قلیل۔

2 ...جامع الاحادیث، جلد:19، صفحہ:406، حدیث:14922۔

ایک عالِم کے پاس لے گیا لیکن اُن کو بھی اِس کی معلومات نہ تھیں۔ یہاں تک کہ سائنسی معلومات رکھنے والے ایک شخص نے اُس کو وُضُو کی کافی خوبیاں بتائیں مگر گردن کے مَسْح کی حکمت بتانے سے وہ بھی قاصِر رہا۔ وہ غیر مسلم نوجوان چلا گیا۔ کچھ عرصے کے بعد آیا اور کہنے لگا: ہمارے پروفیسر نے دَورانِ لیکچر بتایا: **اگر گردن کی پُشْت اور اَطراف پر روزانہ پانی کے چند قطرے لگا دیئے جائیں تو رِیڑھ کی ہڈّی اور حرام مَغْز کی خرابی سے پیدا ہونے والے اَمراض سے تَحَفُّظ حاصِل ہو جاتا ہے۔** یہ سن کر وُضُو میں گردن کے مَسْح کی حکمت میری سمجھ میں آ گئی لہٰذا میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں اور وہ مسلمان ہو گیا۔ (1)

غیر مسلم سائنسدان کا حیرت انگیز انکشاف

مغرِبی ممالک میں مایوسی یعنی (Depression) کا مَرَض ترقّی پر ہے، دِماغ فیل ہو رہے ہیں، پاگل خانوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ نفسیاتی اَمراض کے ماہِرین کے یہاں مریضوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ مغرِبی جرمنی کے ڈِپلومہ ہَولڈر ایک پاکستانی فِزیوتھراپِسٹ کا کہنا ہے: مغرِبی جرمنی میں ایک سَیمینار ہوا جس کا موضُوع تھا **مایوسی (Depression) کا علاج اَدوِیات کے علاوہ اور کن کن طریقوں سے ممکن ہے۔** ایک ڈاکٹر نے اپنے مَقالے میں یہ حیرت اَنگیز اِنکشاف کیا کہ میں نے ڈِپریشن کے چند مریضوں کے روزانہ 5 بار مُنہ دُھلائے کچھ عرصے بعد ان کی بیماری کم ہو گئی۔ پھر ایسے ہی مریضوں کے دوسرے گروپ کے روزانہ 5 بار ہاتھ، منہ اور پاؤں دھلوائے تو مرض میں بہُت اِفاقہ ہو گیا (یعنی کمی آ گئی)۔ یِہی ڈاکٹر اپنے مَقالے کے آخِر میں اِعتِراف کرتا ہے: **مسلمانوں میں مایوسی کا مَرَض کم پایا جاتا ہے کیوں**

1 ...وضو اور سائنس، صفحہ: 1۔

کہ وہ دن میں کئی مرتبہ ہاتھ، منہ اور پاؤں دھوتے (یعنی وُضُو کرتے) ہیں۔[1]

وُضُو کی سائنسی برکتیں

الحمد للّٰہ! باوُضُو رہنے کی برکت سے کئی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے مثلاً: ❀ باوُضُو رہنے کی برکت سے ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے ❀ **وُضُو میں ہاتھ دھونے کی برکت سے:** ❀ ہاتھوں میں گرمی دانوں ❀ جلدی سوزش ❀ ایگزیما وغیرہ بیماریوں سے حفاظت ممکن ہے ❀ **وُضُو میں کلی اور مسواک کرنے کی برکت سے:** ❀ ایڈز جیسی تکلیف دہ بیماری ❀ منہ کے کِناروں کے پھٹنے ❀ معدے کے امراض ❀ اور بلغمی امراض سے حفاظت ہوتی ہے ❀ **اور غرغرہ کرنے کی برکت سے** گلے کے امراض سے کافی حد تک بچاؤ رہتا ہے ❀ **اسی طرح ناک میں پانی چڑھانے کی برکت سے** ❀ ناک کے بے شمار پوشیدہ امراض ❀ دائمی نزلہ ❀ ناک کے زخم وغیرہ سے حفاظت ہو سکتی ہے ❀ **وُضُو میں چہرہ دھونے کی برکت سے** ❀ الرجی سے چہرے کی حفاظت ہوتی ❀ اِس کا مَساج ہو جاتا ہے ❀ خون کا بہاؤ چہرے کی طرف رَواں ہو جاتا ہے اور ❀ مَیل کچیل بھی اُتر جاتا جس سے چہرے کا حُسن دوبالا ہو جاتا ہے ❀ **کہنی پر تین بڑی رَگیں ہیں** جن کا تعلق دل، جگر اور دماغ سے ہے اور جسم کا یہ حصّہ عُموماً ڈھکا رہتا ہے اگر اس کو پانی اور ہوا نہ لگے تو مُتعدد دِماغی اور اَعصابی اَمراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ **وُضُو میں کہنیوں سَمیت ہاتھ دھونے سے دل، جگر اور دِماغ کو تقویت پہنچتی ہے** ❀ سر اور گردن کے درمیان **حَبْلُ الْوَرِید** یعنی شہ رگ واقع ہے اس کا تعلّق رِیڑھ کی ہڈّی اور حرام مَغز اور جسم کے تمام تر

---

1 ...وضو اور سائنس، صفحہ: 2۔

جوڑوں سے ہے۔ جب وُضُو کرنے والا گردن کا مَسْح کرتا ہے تو ہاتھوں کے ذَرِیعے برقی رَو نکل کر شہ رگ میں ذخیرہ ہو جاتی ہے اور رِیڑھ کی ہڈّی سے ہوتی ہوئی جسم کے تمام اَعصابی نظام میں پھیل جاتی ہے اور اس سے اَعصابی نظام کو توانائی حاصِل ہوتی ہے ❀ وُضُو میں سنّت کے مطابِق پاؤں دھونے سے نیند کی کمی، دِماغی خشکی، گھبراہٹ اور مایوسی (Depression) جیسے پریشان کُن اَمراض دُور ہوتے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگایئے! وُضُو کی کیسی کیسی برکتیں ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ہمیشہ باوُضُور ہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

آیئے! آخر میں وُضُو کے چند آداب سیکھ لیتے ہیں:

وُضُو کے چند آداب کا بیان

وُضُو کے فرائض: وُضُو میں 4 فرائض ہیں؛ (1): کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا (2): چہرہ دھونا (3): چوتھائی سر کا مسح کرنا (4): اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔ ان اعضا کا مکمل دُھلنا فرض ہے۔ اگر ایک بال کے برابر جگہ بھی سوکھی رہ گئی تو وُضُو نہیں ہوگا اور وُضُو نہ ہوا تو نماز بھی نہیں ہوگی۔ لہٰذا وُضُو نہایت احتیاط سے کرنا چاہیے ❀ بلکہ مستحب (یعنی ثواب کا کام ہے) کہ خصوصاً سردیوں میں وُضُو سے پہلے اعضائے وُضُو پر تیل کی طرح پانی چُپڑ لیں، اس سے خشک جلد تَر ہو جائے گی اور پانی آسانی سے تمام جگہوں پر پہنچ سکے گا ❀ مگر یاد رہے! پانی چُپڑ لینے سے وُضُو نہیں ہوگا۔ وُضُو میں اَعضا کو دھونا فرض ہے اور دھونے کا مطلب ہے: پانی کے کم از کم 2 قطرے بہہ جائیں ❀ وُضُو میں 14 سنّتیں ہیں، جو شیخِ طریقت، امیر

[1] ...وضو اور سائنس، صفحہ: 10 تا 16 ملتقطاً۔

اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے رسالے **وُضُو کا طریقہ** میں لکھی ہیں، وہاں سے دیکھ کر یاد کر لیجئے! اور ان پر عَمَل کر کے ثواب کمایئے! ❁ جب بھی وُضُو کریں، اس سے پہلے نیّت کر لیجئے کہ پاکی حاصِل کرنے اور ثواب کمانے کے لئے وُضُو کرتا ہوں۔ یاد رکھئے! نِیَّت کئے بغیر بھی اگرچہ وُضُو ہو جائے گا مگر ثواب نہیں ملے گا ❁ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: وُضُو کے لئے نِیَّت کرنا سُنّتِ مؤکدہ ہے، لِہٰذا نِیَّت نہ کرنے کی عادَت بنالی تو گُناہ ہو گا۔(1) ❁ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے بسم الله کہہ کر وُضو کیا اس کا سر سے پاؤں تک سارا جسم پاک ہو گیا اور جس نے بغیر بسم الله کہے وُضو کیا اُس کا اُتنا ہی بدن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا۔(2) ❁ ایک حدیثِ پاک میں ہے: جب تم **وُضو** کرو تو بِسۡمِ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰه کہہ لیا کرو جب تک تمہارا وُضو باقی رہے گا اُس وَقْت تک تمہارے فِرِشتے (یعنی کِراماً کاتِبین) تمہارے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔(3) لِہٰذا جب بھی وُضُو کریں، ابتدا میں بِسۡمِ اللهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰه پڑھنا ہرگز مت بھولیں۔ وُضُو کے بعد کی دُعائیں بھی یاد کر لیجئے! اِنۡ شَآءَ اللهُ الۡکَرِیۡم! اس کا بھی ثواب ملے گا۔ ❁ **حدیث پاک** میں ہے: جس نے اچّھی طرح وُضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی اور کَلِمۂ شہادت پڑھا اُس کے لئے **جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں** جس سے چاہے اندر داخِل ہو۔(4) ❁ ایک حدیث شریف میں ہے: جو وُضو کے بعد **ایک مرتبہ** سُوۡرَۃُ الۡقَدۡر پڑھے تو وہ صِدِّیقین میں سے ہے اور جو 2

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:1، صفحہ:914، بتغیر قلیل۔
2 ... سنن دار قطنی، کتاب الطہارۃ، باب التسمیۃ علی الوضوء، جلد:1، صفحہ:52، حدیث:229۔
3 ... معجم صغیر، صفحہ:168، حدیث:196۔
4 ... دارمی، کتاب الوضوء، باب القول بعد الوضوء، صفحہ:208، حدیث:720۔

مرتبہ پڑھے توشُہدا میں شمار کیا جائے اور جو 3 مرتبہ پڑھے گا تو اللہ پاک میدانِ محشر میں اسے اپنے انبیا کے ساتھ رکھے گا۔[1] لوٹے وغیرہ سے وضو کرنے کے بعد بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے میں شفا ہے۔[2] ایک حدیث میں روایت کیا گیا کہ مؤمن کے وضو سے بچا ہوا پانی پینا 70 بیماریوں سے شفا ہے اور ان بیماریوں کا کم سے کم درجہ غم ہے۔[3]

حُجّۃُ الاسلام امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ❁ بندۂ مؤمن کو چاہئے کہ جب چہرہ دھوئے تو نِیّت کرے کہ دُنیا سے مُنہ پھیر کر ہمیشہ رَبِّ کریم کی جانِب مُتَوَجِّہ رہوں گا[4] ❁ جب ہاتھ دھوئے تو نِیّت کرے کہ گُناہوں سے بچوں گا تاکہ اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں ملے ❁ سَر کا مسح کرے تو نِیّت کرے کہ ہمیشہ عاجزی سے سَر جھکائے رکھوں گا، کبھی تکبر نہ کروں گا کہ آخرت خاص ان کے لئے ہے، جو دُنیا میں بڑائی نہیں چاہتے ❁ اسی طرح جب پاؤں دھوئے تو نِیّت کرے کہ کبھی گُناہ کی طرف نہ چلوں گا اور اس دِن کو یاد کرے کہ جب انہی قدموں پر چل کر اللہ کریم کے حُضُور پیش ہونا ہے۔ یونہی پُل صراط پر چلنا بھی یاد کرے۔[5] ❁ وُضُو کر چکے، اب اگر مکروہ وقت نہیں ہے تو 2 رکعت تَحِیَّۃُ الْوُضُوْء بھی پڑھ لیجئے کہ حدیثِ پاک میں ہے: دو عالَم کے مالک و مختار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا کوئی مسلمان نہیں جو وُضُو کرے تو اچھا کرے پھر کھڑے ہو کر

---

1 ...کنز العمال، کتاب الطہارۃ، الفصل الثانی، جز:9، جلد:5، صفحہ:132، حدیث:26085۔

2 ...جنتی زیور، صفحہ:216 ماخوذاً۔

3 ...مسند فردوس، جلد:2، صفحہ:362، حدیث:3617۔

4 ...احیاء علوم الدین، کتاب اسرار الطہارۃ، کیفیۃ الوضوء، جلد:1، صفحہ:179۔

5 ...سلوۃ العارفین، باب الطہارۃ، صفحہ:165۔

خشوع وخضوع سے 2 نفل پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ علیہ اس حدیث شریف کے تحت لکھتے ہیں: حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ صرف وُضو کر لینے اور تَحِیَّۃُ الْوُضُوْءِ کے 2 نفل پڑھ لینے سے جنتی ہو گیا اب کسی عمل کی ضرورت نہ رہی بلکہ مطلب یہ ہے کہ اچھی طرح وُضو کرنے اور تَحِیَّۃُ الْوُضُوْءِ کے نوافل ادا کرنے کی برکت سے دنیا میں نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے، مرتے وقت ایمان پر قائم رہتا ہے، قبر و حشر میں آسانی سے پاس ہوتا ہے۔ اس قسم کی احادیث کا یہی مطلب ہوتا ہے۔[2]

بلا حساب ہو جنت میں داخلہ یا رب! | پڑوس خلد میں سرور کا ہو عطا یاربّ!

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

الحمد لله! آج کے اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، لہٰذا دِل میں عشقِ رسول کی شمع جلانے، باوُضُو رہنے کی عادت پانے اور نیکیوں کا حریص بننے کے لئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

---

1 ... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، صفحہ:109، حدیث:234۔

2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:237 بتقدم وتاخر۔

غیر مسلم مسلمان ہو گیا...!!

ہند کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **احترامِ مسلم** تحفے میں دیا مَیں نے پڑھا تو حیران رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہبِ **اسلام** اس قدر امن کا پیام دیتا ہے! رسالے کی تحریر تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں اتری اور دِل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی۔ ایک دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامے والے اسلامی بھائیوں کا قافلہ بھی بس میں سوار ہوا، مَیں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں اسلام کی محبت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں احترام کی نظر سے انہیں دیکھنے لگا، اتنے میں ایک اسلامی بھائی نے نبیِّ مکرم، نورِ مُجسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کردی، مجھے اس کا انداز بہت اچھا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے گفتگو شروع کردی۔ وہ تاڑ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں، اس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، میں آپ سے اسلام قبول کرنے کی درخواست کرتا ہوں، میں رسالہ **احترامِ مسلم** پڑھ کر پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا شیدائی ہو چکا تھا، اس کے محبت بھرے انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا اور الحمد للہ میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ (1)

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...غافل درزی، صفحہ: 25۔

دارالافتاء اہلسنت ایپلی کیشن

دَعْوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: (Dar-ul-Ifta Ahlesunnat) (دارالافتاء اہلسنت)۔ یہ ایپلی کیشن Android اور IOS دونوں طرح کی ڈیوائسز سے بآسانی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے، اس موبائل ایپلی کیشن میں ✱- مختلف موضوعات پر پوچھے گئے سوالات کے جوابات آڈیو، ویڈیو اور ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں ✱- احکامِ تجارت ✱- فرض علوم کورس ✱- اور تجارت کورس بھی اس ایپلی کیشن میں شامل ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہ علیہ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ [1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

زُلفوں اور سر کے بالوں کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہ علیہ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکرام کرے۔ [2]

---

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ... ابوداؤد، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، صفحہ: 653، حدیث: 4163۔

یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زُلفیں کبھی نِصف (یعنی آدھے) کان مُبارک تک ❁ کبھی کان مُبارک کی لَو تک اور ❁ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مُبارک شانوں یعنی کندھوں کو جُھوم جُھوم کر چومنے لگتیں ❁ ہمیں چاہئے موقع بہ موقع تینوں سُنّتیں ادا کریں، یعنی کبھی آدھے کان تک تو کبھی پورے کان تک تو کبھی کندھوں تک زُلفیں رکھیں ❁ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سُنّت کے خِلاف ہے ❁ سُنّت یہ ہے کہ اگر سَر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے ❁ مَرد کو اِختیار ہے کہ سَر کے بال مُنڈائے یا بڑھائے اور مانگ نکالے ❁ حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مُبارک میں اکثر کنگھی کرتے اور اکثر سَر مُبارک پر کپڑا (یعنی سَربند شریف) رکھتے تھے یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تر ہو جاتا تھا۔[1]

تیل کی بُوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا | صبحِ عارِض پہ لُٹاتے ہیں ستارے گیسو

وضاحت: اے رضا! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی سرکار صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفوں سے جو تیل کی بُوندیں ٹپک رہی ہیں، مجھے تو یہ منظر یُوں لگ رہا ہے جیسے ستاروں بھری رات چہرۂ مصطفٰے پر، رُخِ وَالضُّحٰی پر ستارے نچھاور کر رہی ہے۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب**

1 … 550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:41 تا 43 ملتقطاً۔

خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر	سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ الله سر بَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یاخدا!	دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاهِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے

---

(1)...اَفْضَلُ الصَّلَاة، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (4)

---

1 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ... قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ... قَوْلُ الْبَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

---

1 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔